Rampur State Gazette.

EXTRAORDINARY.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۸ } مطبوعہ روز چہارشنبہ بتاریخ ۲۹ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۹ھ مطابق ۶ جون سنہ ۱۹۴۰ء { جلد ۵۳

گزٹ غیر معمولی

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰ حضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	روبکار بابت سزا دیے جانے مفرور جوانان فرسٹ رامپور انفنٹری تحت دفعہ ۲۹ رامپور آرمی ایکٹ سنہ ۱۹۳۹ء و ضبطی جائداد وغیرہ	۲ و ۳
(۲)	منظوری تجویز اسٹیٹ کونسل حسب صراحت عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت انسداد افواہ بے بنیاد متعلق کرنسی نوٹ و سکۂ رائج الوقت وغیرہ	۳ تا ۶
۳	اعلان نسبت دئے جانے سزا بعلت اعانت یا پناہ دہی مفرور ملازمانِ فوج (تحت دفعات ۱۳۵-۱۳۶ رامپور تعزیرات)	۶

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار ساز:- واقع ۶ جون ۱۹۴۰ء

گذشتہ نومبر میں جب فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کو کیمپ میں بھیجا گیا تو جوانوں کی ایک بڑی تعداد فرار ہوگئی۔ اس سے یہ بات ظاہر ہوئی کہ ہماری افواج کے بعض افراد اپنی سپاہیانہ ذمہ داریوں اور فرائض سے پوری طرح واقف نہیں ہیں۔

موجودہ جنگ کے شروع ہونے پر ہم نے اپنی ذاتی خدمات۔ اپنی ریاست کے تمام وسائل اور افواج ریاست کی خدمات حضور ملک معظم کی خدمت میں پیش کر دیں۔ اور یہ پیشکش منظور فرما لی گئی۔ اس کے بعد نیز موجودہ بین الاقوامی حالات اور اس امر کے پیش نظر کہ ہماری فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کو برٹش انڈیا میں خدمات انجام دینے کے لئے منتخب کر لیا گیا ہے۔ فوج سے اسوقت فراری نہ صرف ہمارے ساتھ عدم وفاداری بلکہ ایک غدارانہ فعل ہے۔

چونکہ جرم فراری کی علت میں خفیف سزائیں اب تک کافی طور پر مؤثر ثابت نہیں ہوئیں اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ اس قسم کے جرائم کی سماعت و تجویز بذریعہ جنرل کورٹ مارشل تحت دفعہ ۲۹ رامپور آرمی ایکٹ ۱۹۳۹ء ہوگی۔ اس عدالت کو تحت قانون اس جرم میں سزائے موت تک کا حکم صادر کرنے کا اختیار ہے۔

نیز اعلان کیا جاتا ہے کہ علاوہ اس سزا کے جو جنرل کورٹ مارشل تحت دفعہ مذکور تجویز کرے فوج سے فرار ہونے والے کی تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ بحکم اسپیشل ٹرابیونل جس کو ہم نے تحت روبکار معمورہ ۹ ستمبر ۱۹۳۹ء تحت دفعہ ۳ تحفظ ہند آرڈیننس ۱ ریاست رامپور ۱۹۳۹ء قائم فرمایا تھا بحق ریاست قابل ضبطی قرار دیجا سکے گی۔

نیز اس امر کا بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ اس آرڈیننس کے ماتحت کسی سزا کے خلاف کوئی اپیل نہ ہو سکے گا۔ اور نہ ہم کسی صورت میں اس آرڈیننس کے ماتحت کسی سزایاب کے حق میں ترحم خسروانہ کے اختیارات استعمال میں لائیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل غیر معمولی گزٹ میں شائع کیجائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع ۶ر جون سنہ ۱۹۴۰ء

حسب صراحت رپورٹ تجویز کونسل منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض می رساند

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳ر جون سنہ ۱۹۴۰ء میں ترقی خواہ کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ چونکہ بین الاقوامی حالات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شورش پسند اور مفسد اشخاص مضرت رساں اور ہیجان پیدا کرنے والی جھوٹی اور بے بنیاد افواہیں پھیلاتے ہیں۔ جن سے رعایائے رامپور میں تشویش اور بے چینی پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ لہذا یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حکومت رامپور کی جانب سے صحیح صورت حالات کا اظہار کر دیا جائے تاکہ غلط فہمی رفع ہو کر رعایائے رامپور کے اطمینان و سکون کا باعث ہو۔ جلسہ مذکور میں کونسل نے اس سلسلہ میں حسب ذیل تجویز کیا کہ:-

اعلام اس سے کہ بیرون ریاست رامپور کسی حکومت نے کیا قوانین و قواعد نافذ کئے ہیں منجانب گورنمنٹ رامپور اس امر کا اعلان کیا جاتا ہے کہ اندرون ریاست رامپور کسی شخص کی ذات یا جائداد منقولہ یا غیر منقولہ پر کسی قسم کا بار یا قیود منجانب گورنمنٹ عائد نہیں کی گئی ہیں نہ ان کے عائد کئے جانے کے متعلق کوئی تجویز زیر غور ہے۔ لہذا رعایائے رامپور گورنمنٹ رامپور کو قوی امید ہے کہ وہ جھوٹی اور بے بنیاد افواہوں سے متاثر نہ ہوں۔ اور ان کے پھیلانے سے احتراز اور ان کے انسداد میں گورنمنٹ سے تعاون کریں۔

چونکہ گورنمنٹ رامپور کو اطلاع ملی ہے کہ بعض اشخاص بغرض جلب منفعت ناجائز جھوٹی اور بے بنیاد افواہوں کو مشتہر کرکے اپنا مقصد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ جن کا منجانب گورنمنٹ دفعیہ کرنا بغرض امن عامہ ضروری اور لابدی ہے لہذا منجملہ قواعد تحت آرڈیننس تحفظ ہند ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء چند قواعد کا اقتباس تنبیہاً شائع کیا جاتا ہے۔ تاکہ پبلک کو بالصراحت معلوم ہو جائے کہ اگر کوئی شخص منسلکہ قواعد کی بالخصوص اور دیگر قواعد متعلقہ کی بالعموم خلاف ورزی کرے گا۔ تو گورنمنٹ رامپور اس کے خلاف کارروائی کرنے پر مجبور ہوگی۔

لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز کونسل شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت جناب چیف منسٹر صاحب بہادر

معروضہ ۴ر جون سنہ ۱۹۴۰ء

قواعدِ تحفظِ ہند

ریاست رامپور

سنہ ۱۹۳۹ء

۳۴ - (۲) فعل "مضرت رسان" سے وہ
فعل مراد ہے جس سے کوئی امر مندرجہ
ذیل مقصود ہو یا جس سے کسی امر
مندرجہ ذیل کے ہونے کا احتمال ہو۔

(س) عوام یا عوام کے کسی طبقہ میں
خوف یا دہشت پیدا کرنا۔

(ی) قومی قرضہ یا حکومت کے کسی
قرضہ یا کفالت نامہ زر نقد
یا کسی نوٹ یا سکوں یا الیسی
علامتی سکوں کے متعلق جو
ملک ہند میں یا اس کے کسی
حصہ میں قانوناً سکہ رائج الوقت
متصور ہوتے ہوں پبلک کے
اعتماد کو خفیہ طریقہ سے کم کرنا
یا اُن مالی تدابیر یا انتظامات
کی کامیابی کے خلاف اثر
ڈالنا جو حکومت نے جنگ کو
بطریق معقول چلائے جانے
کے لئے اختیار کئے ہوں

(ک) پبلک یا اس کے کسی طبقہ
کے عمل یا خیال پر ایسے
طریقہ سے اثر ڈالنا جو
برطانوی ہند کے تحفظ یا
جنگ کو بطریق معقول
چلائے جانے میں مضرت رساں ہو۔

۳۸ - (۱) جائز نہ ہوگا کہ کوئی شخص بغیر جائز
اختیار یا عذر کے :-

(الف) کوئی "مضرت رساں"
فعل کرے۔ یا

(ب) کوئی اطلاع جس سے دشمن
کو مدد پہونچنے کا احتمال ہو
حاصل کرے۔ یا اس کا
اخراج یا اس کو جمع یا
قلمبند یا تیار یا طبع یا
شائع یا تقسیم کرے۔
یا کسی ذریعہ سے خواہ وہ کچھ
ہی ہو دوسرے شخص کو
پہونچائے۔ یا

(ج) کوئی دستاویز جس میں
مضرت رساں رپورٹ
درج ہو تیار یا طبع یا
پیش کرے۔ یا شائع یا
تقسیم کرے یا کسی دوسرے
ذریعہ سے خواہ وہ کچھ ہی ہو
کوئی مضرت رساں رپورٹ
پھیلائے۔ یا

(د) کوئی تصنیف جس میں راز
کی کوئی اطلاع درج ہو۔

تیار یا طبع یا پیش یا شائع
یا تقسیم کرے یا کسی ذریعہ
سے خواہ وہ کچھ بھی ہو کسی
شخص کو پہونچائے۔

(۲) اگر کوئی شخص کسی حکم قاعدہ ہذا کی خلاف ورزی کرے تو وہ مستوجب سزائے قید ہوگا۔ جس کی میعاد پانچ سال تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔

۹۰۔ (۱) قاعدہ ہذا میں لفظ "سکہ" سے سکۂ رائج الوقت تحت انڈین کائنج ایکٹ سنہ ۱۹۰۶ء مراد ہے۔

(۲) جائز نہ ہوگا کہ کوئی شخص:-

(الف) کوئی سکہ یا ریزرو بینک آف انڈیا کا نوٹ یا گورنمنٹ آف انڈیا کا کرنسی نوٹ اس کی قیمت کے سوا کسی دیگر قیمت پر خرید یا فروخت کرے۔ یا خرید و فروخت کرنے کا وعدہ کرے۔ یا

(ب) کوئی ایسا سکہ یا نوٹ کسی قرضہ کی ادائگی میں یا کسی اور طرح اس کی قیمت مندرجہ کے سوا کسی اور رقم پر قبول کرے یا قبول کرنے کا وعدہ کرے۔

(۳) اگر کوئی شخص کسی حکم قاعدہ ہذا کی خلاف ورزی کرے تو وہ مستوجب سزائے قید ہوگا۔ جس کی میعاد پانچ سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔

اعلان منجانب گورنمنٹ رامپور

(واقع ۶ر جون سنہ ۱۹۴۰ء)

بین الاقوامی حالات و نیز اس امر کے پیش نظر کہ اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم نے فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کی خدمات ملک معظم قیصر ہند کی خدمت میں پیش کر دی ہیں اور اُسے برٹش انڈیا میں خدمات انجام دینے کے لئے منتخب کر لیا گیا ہے۔ یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بغرض اطلاع عام واضح کر دیا جائے کہ افواج ریاست کے ملازمان کی نوکری پر سے بھاگ جانے میں اعانت کرنا یا اُن کو پناہ دینا تحت دفعات ۱۳۵ و ۱۳۶ تعزیرات رامپور سخت جرائم ہیں اور ہر دفعہ مذکور کے ماتحت دو سال تک کی سزائے قید مع جرمانہ دی جاسکتی ہے۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر